سوال

ایک شخص نے عورت سے زنا کیا اور وہ عورت زنا سے حاملہ ہوگئی بچے کی ولادت اور چالیس یوم ختم ہونے سے قبل ہی نفاس کا خون ختم ہونے کے بعد اسی شخص سے شادی کرلی کیا یہ عقد نکاح صحیح ہے؟

جواب

الحمد للہ

اول :

اس عورت پر واجب تھا کہ وہ اس عظیم جرم سے توبہ کرے کیونکہ زنا کبیرہ گناہ اور عظیم جرم اور بہت بڑی فحاشی ہے، اور پھر زانی کے لیے دنیا و آخرت میں شدید سزا کی وعید آئی ہے، لیکن جو شخص اللہ کی طرف رجوع کرتا ہوا اللہ کے سامنے توبہ و استغفار کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر کے اس کے گناہ نیکیوں میں بدل دیتا ہے

جیسا کہ اللہ سبحانہ کے درج ذیل فرمان میں بیان ہوا ہے :

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں بناتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام کیا ہے وہ بجز حق کے اسے قتل نہیں کرتے، اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا.

اسے قیامت کے روز دوہرا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا.

سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے الفرقان (68-70).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

اور یقینا میں بہت بخشنے والا ہوں جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں اور راہ راست پر بھی رہیں طہ (82).

اس عورت کو چاہیئے کہ اللہ تعالی نے اس کی ستر پوشی کی ہے تو وہ اسے ظاہر مت کرے، اور کسی کو بھی اس خبر مت دے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ان گندی اشیاء سے اجتناب کرو جن سے اللہ سبحانہ وتعالی نے منع کیا ہے، اور جو کوئی شخص بھی ان کا شکار ہو جائے تو وہ اللہ کی ستر پوشی سے ستر حاصل کرے"

اسے بیہقی نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (149).

دوم :

زانی مرد کے لئے زانی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں، لیکن اگر وہ توبہ کرے لے تو ایسا کرنا جائز ہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

زانی مرد زانی عورت اور مشرک عورت کے علاوہ کسی اور سے نکاح نہیں کرتا، اور مؤمنوں پر یہ حرام کیا گیا ہے۔ النور (3).

اس لیے اگر شادی سے قبل دونوں توبہ کر چکے ہوں تو ان کا نکاح صحیح ہے، لیکن اگر نکاح توبہ سے قبل ہو تو ان کا نکاح صحیح نہیں ہوگا، اس کی تفصیل سوال نمبر (85335) کے جواب بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں

رہا اس عورت سے نفاس کا خون ختم ہونے اور چالیس یوم سے قبل نکاح کرنا تو یہ عقد صحیح ہونے پر اثر انداز نہیں ہوگا، کیونکہ اکثر علماء کے ہاں زنا کی عدت گزرنے کا انتظار کرے اور عدت گزرنے کے بعد اگر چاہے تو نکاح کرے چاہے نفاس کے فترہ میں ہی، اور اس کی عدت وضع حمل سے ختم ہو جائیگی

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور توبہ کے چار ماہ بعد اس سے نکاح کر لے تو کیا اس کا نکاح صحیح ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

" زانی عورت سے نکاح کرنا صحیح نہیں، اور زانیہ عورت کے توبہ کرنے اور عدت ختم ہونے سے قبل نکاح کرنا صحیح نہیں ہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (383/18).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا :

اگر تو ان دونوں نے عقد نکاح سے قبل توبہ کر لی تو ان کا نکاح صحیح ہے، اور اگر توبہ نہیں کی تھی تو نکاح صحیح نہیں بلکہ توبہ کرنے کے بعد دوبارہ نکاح کرنا لازم ہے

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ان کی توبہ قبول فرمائے

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

97987